



جس نہ قسم اٹھائی اور کہا کہ میں اسلام سے بری ہوں اگر وہ جھوٹا ہو تو وہ ایسا ہی ہو جائے گا جیسا اس نہ کہہا اور اگر سچا ہو تو پھر بھی سلامتی کے ساتھ اسلام کی طرف نہ لوٹے گا

برید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نہ قسم اٹھائی اور کہا کہ میں اسلام سے بری ہوں اگر وہ جھوٹا نکلا تو بھی وہ ایسا ہی ہو جائے گا جیسا اس نہ کہہا اور اگر سچا ہو تو پھر سلامتی کے ساتھ اسلام کی طرف نہ لوٹ سکے گا“

[صحیح] [اسے امام نسائی نے روایت کیا ہے - اسے امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے - اسے امام احمد نے روایت کیا ہے]

جس نہ قسم اٹھائی اور کہا کہ وہ اسلام سے بری ہے یا پھر اس نہ کہہا کہ وہ یہودی، عیسائی، کافر اور ملحد ہے، تو اس کا معاملہ دو صورتوں سے خالی نہ ہو گا: پہلی صورت: اس نہ جو قسم اٹھائی اس میں وہ جھوٹا ہو مثلاً وہ قسم اٹھائے کہ اگر ایسا اور ایسا ہے تو میں اسلام سے بری ہوں حالانکہ وہ جو بات بتا رہا ہے اس میں جھوٹا ہو مثلاً اگر اس نہ یہ خبر دی کہ زید آج سفر سے واپس آ گیا ہے اور قسم اٹھائی کہ وہ اگر جھوٹا ہو تو وہ اسلام سے بری ہو جائے یا یہودی، عیسائی یا مشرک ہو جائے حالانکہ اسے بخوبی علم ہو کہ وہ جھوٹا ہے تو وہ ویسا ہی ہو جائے گا جیسا اس نہ کہہا یعنی اسلام سے بری ہو جائے یا یہودی اور عیسائی ہو جائے گا دوسری صورت: اس نہ جو بات کہی وہ اس میں سچا ہو مثلاً اس نہ کہہا کہ زید آج سفر سے واپس آ گیا ہے یا یہ کہ اس نہ یہ چیز نہیں کی اور اس پر وہ قسم اٹھائے کہ (اگر ایسا نہ ہو تو) وہ اسلام سے بری ہو جائے یا یہودی یا عیسائی ہو جائے اور وہ جس بات پر قسم اٹھا رہا ہے اس میں وہ سچا بھی ہو تو اس صورت میں بھی وہ اسلام کی طرف صحیح سالم نہیں لوٹے گا جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بلکہ ان الفاظ کی وجہ سے اس کے اسلام میں کمی واقع ہو جائے گی کیونکہ یہ بات برے اور قبیح الفاظ ہیں

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/8965>